

حشر سے بڑ کر وداع کا منظر

حشر سے بڑ کر وداع کا منظر نبی کا یہ گھر ہے اشکو سے تر
 پدر پسر کے گلے لگا ہے
 بولی سکینہ اے پیارے بابا مجھے اکیلا نہ چھوڑ جانا
 بن اپ بابا سوئی کہاں ہے
 گھوڑے پہ کیسے بہن بٹھائے جگر کہاں سے وہ ایسا لائے
 غضب یہ کربل میں کیا ہوا ہے
 ادھر حرم ہے ادھر ہے لاشے سینے پہ کتنے زخم اٹھائے
 شرم حرم کی زینب وداع ہے
 زینب سی دکھیا نہیں سہارا ہے شیرے یزداء حسین تنہا
 بہن سے بھائی بچھڑ رہا ہے
 تمام عالم میں برپا ماتم فلک میں ہے غم ملک ہے پُرِئِم
 کے رن میں اب کون جا رہا ہے

دوش نبی پر باغ علی پر زہراء کے جی پر حسن آخی پر
 کوہ مصیبت ٹوٹ پڑا ہے
 غم کو اُونھا ماتم بڑھاؤ حوش گماؤ مولیٰ کو دیکھو
 حسینی سجدہ بجا رہا ہے
 شمر نے ٹھوکر ماری ہے شہ کو حلق پہ رگڑا گند چھری کو
 سوکھے گلے پر خنجر چلا ہے
 جامعہ سب کو کہتی ہے او انسون نکالو جنتہ کماؤ
 ماتمی ایک ایک طالب ہوا ہے
 برہان دیں ہے روشن جییں ہے حافظ دیں ہے غم میں حزیں ہے
 تمام عالم شہ پر فداء ہے

